ناپاک کپڑوں کو صابن، سرف سے دھونا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر حیض کا خون، پیشاب یا منی وغیرہ کپڑوں پر لگ جائے تو کیا کپڑوں کو پانی سے پاک کرلینا کافی ہوگا؟ یا سرف و صابن لگانا ضروری ہے؟ نیز پانی سے پاک کرنے کے بعد کیا ہم ان میں عبادت کرسکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر اس کپڑے کو اچھے طریقے سے دھوکر نجاست اور اس کا اثر (رنگ و بو) زائل کردیا تو وہ کپڑا پاک ہوگیا، اور اگر اس کپڑے میں نجاست کا اثر (رنگ یا بو) ایسا ہے کہ جس کو دور کرنا دشوار ہو تو اسے دور کرنے کی ضرورت نہیں، جب شرعی طریقہ کار کے مطابق کپڑا دھولیا، وہ پاک ہوگیا، اور اب صابن و سرف سے دھونے کی بھی حاجت نہیں، اور جب کپڑا پاک ہوجائے تو اسے پہن کر عبادت کی جاسکتی ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے"ومسألة النجاسة انما امرنا فیھا بالتطھیر بالماء۔۔۔ومایشق زوالہ عفو والعفو لا یتکلف فی ازالتہ"ترجمہ: اور مسئلہ نجاست میں ہمیں صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ پانی سے پاک کردیں، اور جس اثر کا دُور ہونا دشوار ہو وہ معاف ہے اور جو معاف ہو، اسے دُور کرنے کا تکلف نہیں کیا جاتا۔ (فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ474، رضا فاونڈیشن، لاہور)

فتاوی عالمگیری میں ہے"وإن كانت شيئا لا يزول أثره إلا بمشقة بأن يحتاج في إزالته إلى شيء آخر سوى الماء كالصابون لا يكلف بإزالته"ترجمہ: اگر وہ ایسی نجاست تھی کہ جس کا اثر زائل نہیں ہوتا مگر مشقت سے بایں طور کہ اس کو دور کرنے میں پانی کے علاوہ کسی اور چیز مثلاً صابون کی ضرورت ہو تو وہ اس کو دور کرنے کا مکلف نہیں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ42، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے ”اگر نَجاست دور ہوگئی مگر اس کا کچھ اثر رنگ یا بُو باقی ہے تو اسے بھی زائل کرنا لازم ہے، ہاں اگر اس کا اثر بدقّت جائے تو اثر دور کرنے کی ضرورت نہیں تین مرتبہ دھولیا پاک ہوگیا، صابون یا کھٹائی یا گرم پانی سے دھونے کی حاجت نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 397، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4122

تاریخ اجراء: 20 صفر المظفر 1447ھ/15 اگست 2025ء